الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **wajid mehmood**

Address : **rawalpindi**

Subject : **AQAID**

Writer : عبداللہ

Serial No : **19192**

Date : **4/17/2013**

Contact No:

Email :

kia six kalmon ka ahadees mein zikr majood ha hawala k sath jawad den.shukria

کیا چھ کلموں کا احادیث میں ذکر موجود ہے حوالے کیساتھ جواب دیں شکریہ

الجواب حامدًا ومصلیًا

چھ کلمے جو مشہور اور معروف ہیں، اگرچہ اُن کی تعداد، اُن کے نام وترتیب وغیرہ شرعًا فرض، واجب اور سنت میں سے کسی زمرے میں نہیں آتے، اُن کے نام، تعداد اور ترتیب وغیرہ محض اس وجہ سے قائم کئے گئے ہیں تاکہ اِن ناموں اور ترتیب کے اعتبار سے یاد کرکے ان مواقع میں پڑھنا آسان ہوجائے جن مواقع پر پڑھنے کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دی، اور اس پر جو فضائل بیان فرمائیں ہیں وہ بھی حاصل کئے جا سکے،

اِن میں سے پہلے دو کلموں (یعنی کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت) کو تو حصول ایمان میں بنیادی حیثیت حاصل ہے، جبکہ دیگر چاروں حصول فضیلت اور تقویت ایمان کیلئے ہیں، اور جہاں تک اُنکے الفاظ کے ثبوت کا تعلق ہے تو واضح ہو کہ=

پہلا کلمہ کنز العمال ج۱ ص۴۶ "باب فی فضل الشہادتین" کے تحت، اور دوسرا کلمہ بخاری شریف ج۱ ص۱۱۵ "باب ما یتخیر من الدعاء بعد التشہد" کے تحت مذکور ہیں= "أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدًا عبده ورسوله"، جبکہ تیسرا کلمہ "سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم" الترغیب والترہیب ج۲ ص۴۳۵ اور مسلم شریف ج۲ ص۲۴۵ میں مذکور ہے، اور چوتھا کلمہ جامع الترمذی، "باب ما یقول إذا دخل السوق" میں "من دخل السوق فقال لا إله إلا الله وحده لا شريك له الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو حي لا يموت بيده الخير وهو على كل شيئ قدير، كتب الله له ألف ألف حسنة ومحا عنه ألف ألف سيئة ورفع له ألف ألف درجة" ج۲ ص۱۸۱ وكذا في الترغيب والترهيب ج۲ ص۵۳۱ ورواه ابن ماجه ص۲۶۹، اور پانچواں کلمہ بخاری شریف کتاب الدعوات، باب أفضل الاستغفار کے تحت حضرت شداد بن أوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے "عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: سيد الاستغفار أن يقول العبد "اللهم أنت ربي لا إله

(جاری ہے)

الا أنت خلقتني وأنا عبدك وأنا على عهدك ووعدك ما استطعت أعوذ بك من شر ما صنعت أبوء لك بنعمتك علي وأبوء بذنبي فاغفر لي فإنه لا يغفر الذنوب إلا أنت" ج ۲ ص ۹۳۲، جبکہ چھٹا کلمہ مسند أحمد ص ۴۵۲ اور ترمذی ج ۲ ص ۶۶ کے تحت مذکور ہے، اس کے علاوہ دیگر کتب حدیث سے بھی ان کا ثبوت ملتا ہے۔ واللہ أعلم بالصواب

کتبہ

عبداللہ اسلم عفی عنہ وعن والدیہ
دارالافتاء جامعہ غوریہ سائٹ کراچی
۲۵ ربیع الثانی ۱۴۳۵ ہجری

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ له
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
محمد سیف اللہ غفر له
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

رئیس
دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء
۲۶/۲/۱۴۳۵ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ

1/3/14